# جنت الفردوس نام رکھنا کیسا؟

**مجیب:** مولانا محمد علی عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3043

**تاریخ اجراء:** 28صفر المظفر1446ھ/03ستمبر2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

جنت الفردوس نام رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جنت الفردوس دو عربی الفاظ کا مجموعہ ہے، جنت اور الفردوس، اس میں جنت کا لغوی معنی ہے:"وہ باغ جس میں کھجور اور دیگر قسم کے درخت ہوں، مطلقاً باغ، جنت (آخرت کی نعمتوں کا گھر)۔"اور فردوس کا لغوی معنی ہے:"مکمل لوازم والا باغ، بہت انگور کی بیلوں والی جگہ، سرسبز و شاداب وادی، جنت۔"

لغوی اعتبار سے جنت الفردوس کا یہ معنی ہو گا: سرسبز و شاداب وادی والا باغ یا جنت کا باغ وغیرہ۔"اس اعتبار سے نام رکھنا درست ہے۔

البتہ! جنت الفردوس، جنت کے اعلی طبقے کا نام بھی ہے اور عام طور پر جب یہ نام بولا جاتا ہے تو یہ نام سنتے ہی ذہن جنت کے اعلی طبقے کی طرف ہی منتقل ہوتا ہے، لہذا اس اعتبار سے بچی کا یہ نام نہیں رکھنا چاہیے کہ عرف میں یہ لفظ جنت کے اعلی طبقے کے لیے خاص ہے۔

اور پھر اس میں یہ خرابی بھی ہے کہ عام بول چال میں اس کے لیے نامناسب الفاظ بھی استعمال ہوں گے مثلاً کبھی طبیعت کا پوچھا جائے، تو کہا جائے گا کہ جنت الفردوس بیمار ہے، اسی طرح کوئی اس بچی کی برائی کرے گا تو جنت الفردوس کہہ کر اس کی برائی بیان کرے گا، جو کہ مناسب نہیں۔

لہذا اس کی بجائے لڑکیوں کے نام نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات، صحابیات رضی اللہ عنہن اور صالحات کے ناموں پر رکھے جائیں کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کا حکم فرمایا گیا ہے اور اس سے امید ہے کہ ان مقدس ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہو گی۔

قاموس الوحید میں ہے "الجنة: باغ جس میں کھجور اور دیگر قسم کے درخت ہوں، مطلقاً باغ، جنت آخرت کی نعمتوں کا گھر۔" (قاموس الوحید، صفحہ 288مطبوعہ ادارہ اسلامیات)

قاموس الوحید میں ہے "الفردَوس: مکمل لوازم والا باغ، بہت انگور کی بیلوں والی جگہ، سرسبز وشاداب وادی، جنت (آخرت کا ایک باغ)۔ (قاموس الوحید، صفحہ 1216، مطبوعہ ادارہ اسلامیات)

حدیث پاک میں ہے "عن سمرة بن جندب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا تسمین غلامك يسارا ولا رباحا ولا نجيحا ولا أفلح فإنك تقول أثم هو فلا يكون فيقول لا۔ رواہ مسلم۔ "یعنی: حضرتِ سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے غلام کا نام نہ یسار رکھو، نہ رَباح، نہ نَجیح اور نہ اَفلَح، کیونکہ تم پوچھو گے کہ کیا وہ یہاں ہے؟ نہیں ہو گا تو جواب آئے گا: نہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب الآداب، باب کراھة التسمیة بالاسماء القبیحة، حدیث: 2137، جلد3، ص1685، الناشر: دار إحياء التراث العربي - بيروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخيار كم "ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2329، دارالکتب العلمیة، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

**نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جا سکتی ہے۔**

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net